© rasailojaraid.com

قادیانی کافر ہیں

(اداریہ)

گیمبیا کے صدر یحییٰ ابوبکر کا تاریخی فیصلہ

براعظم افریقہ معاشی اعتبار سے بہت پسماندہ ہے۔ اکثر ممالک میں شرح خواندگی انتہائی معمولی ہے اور ان ممالک میں سیاسی عدم استحکام کی وجہ سے خانہ جنگی ہوتی رہتی ہے۔ لوگوں کی غربت' افلاس' معاشی بدحالی اور جہالت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے بہت سی فکری تنظیمیں فائدہ اٹھاتی ہیں اور انہیں معمولی وظیفے دے کر ان کے عقائد پر ڈاکہ ڈالتی ہیں۔ خاص کر عیسائی مشن تو ان لوگوں پر بے دریغ خرچ کرتا ہے۔ سکول' ہسپتال اور یتیم خانوں کی آڑ میں عیسائیت کی تبلیغ کرتے ہیں۔ چونکہ افریقہ میں ایسی تحریکوں پر کسی قسم کی کوئی پابندی نہیں۔ لہٰذا جن کے پاس وسائل ہیں وہ اس کام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔

قادیانیوں نے پاکستان میں شکست فاش کے بعد اپنا رخ افریقہ کی جانب ہی کیا۔ بدقسمتی سے پاکستان میں بعض اہم کلیدی عہدوں پر ان کے افراد قابض ہیں۔ جن کے ذریعے یہ فائدہ اٹھاتے ہوئے افریقہ میں اپنا مشن قائم کرنے میں کامیاب ہوئے اور کروڑوں ڈالروں کی مالی تعاون سے وہاں اپنے مشنری سکول قائم کئے اور قادیانیت کی تبلیغ شروع کی۔ چونکہ ابتداء میں ان کے مدمقابل کوئی نہ تھا اور یہ سادہ لوح افریقیوں کو دھوکہ دیتے رہے اور اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کر کے انہیں بھی دائرہ قادیانیت میں لاتے رہے۔ روز افزوں ان کا حلقہ بڑھتا رہا۔ افریقہ کے بعض اہم ممالک میں انہوں نے اپنا اثر و رسوخ استعمال کیا اور سرکاری مراعات تک حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے۔ لیکن جیسے ہی ان کی سرگرمیوں کا علم ختم نبوت پر راسخ عقیدہ رکھنے والے مسلمانوں کو ہوا۔ انہوں نے افریقی مسلمانوں کو صحیح حقائق سے آگاہ کیا اور آہستہ آہستہ یہ کام تمام افریقی ممالک خاص کر نائیجیریا' زائر' جنوبی افریقہ' یوگنڈا' صومالیہ وغیرہ میں پھیل گیا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اس کے بعد قادیانی بہت محتاط ہو گئے۔ لیکن ان کی سرگرمیاں بدستور جاری رہیں۔ سن اسی کے عشرے میں جنوبی افریقہ کی عدالت میں قضیہ پیش ہوا۔ لیکن علماء حق کی کوششوں سے وہاں بھی قادیانیوں کو رسوا ہونا پڑا اور عدالت انہیں کافر قرار دینے پر مجبور ہوئی۔

اب جبکہ گیمبیا میں بھی ان کی تبلیغ کا سلسلہ کافی دراز ہو چکا تھا اور کھلے عام اپنی دعوت کا اہتمام کر رہے تھے اور وہاں کے مسلمانوں کو قادیانی بنانے میں ہر ذریعہ بروئے کار لا رہے تھے۔ کویت کے بعض اہل علم اور دردمند مسلمانوں نے وہاں کی مسلمان حکومت کو حقائق سے آگاہ کیا اور ان کی خبیثانہ چالوں اور باطل نظریات کا پردہ چاک کیا اور براہ راست گیمبیا کے صدر یحیی ابو بکر کو ملے اور تمام صورت حال ان کے علم میں لائے۔ انہوں نے کمال جرات اور غیرت ایمانی کا مظاہرہ کرتے ہوئے قادیانی فرقے کو سرکاری طور پر کافر قرار دیا اور ان کے تمام مشنری اداروں کو سرکاری تحویل میں لیا۔ خاص کر قادیانی کالج بھی اس میں شامل ہے۔

ہم اس تاریخی فیصلے پر گیمبیا کے صدر کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں اور انہیں زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہیں اور دعاگو ہیں کہ اللہ تعالی ان کے اس فیصلے سے ان کی آخرت میں نجات فرمائے اور ان کی عمر میں برکت عطا فرمائے۔

یہ مثالی فیصلہ قادیانی فرقے کے موجودہ سربراہ ملعون مرزا طاہر کے منہ پر ایک طمانچہ ہے اور انہیں اپنی حیثیت اور اوقات کا اندازہ ہو گیا ہو گا۔

ہم کویت کے علماء کا بھی تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ جن کی مساعی اور کوششوں سے یہ کام پایہ تکمیل کو پہنچا۔ اللہ تعالی ان کی یہ مساعی قبول فرمائے اور توقع رکھتے ہیں کہ آئندہ بھی قادیانیوں کی سرگرمیوں پر نظر رکھیں گے اور ان کے خلاف عملی اقدام اٹھائیں گے۔

© rasailojaraid.com